# خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 14 اگست 2026 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

آج کا خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک اسلام آباد یو کے سے ارشاد فرمایا۔

آج کے خطبہ جمعہ میں حضور انور نے آنحضرت ﷺ کے شکر گزاری کے اسوہ پر آپ کے غلام صادق حضرت مسیح موعودؑ کے عمل اور نصائح کا ذکر فرمایا:

حضرت مسیح موعودؑ نعمتوں پر خدا تعالیٰ کا شکر کرنے کے متعلق فرماتے ہیں: جب انسان کسی اعلیٰ مرتبہ کو حاصل کر لیتا ہے تو پھر وہ مغرور ہو جاتا ہے حالانکہ وہ اس عرصہ میں بہت کچھ نیک کام کر سکتا ہے اور بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ (ابراھیم:۸) اگر تم میرا شکر ادا کرو تو میں اپنے احسانات کو اور بھی زیادہ کرتا ہوں اور اگر تم کفر کرو تو پھر میرا عذاب بھی بڑا سخت ہے۔ یعنی انسان پر جب خدا تعالیٰ کے احسانات ہوں تو اس کو چاہیے کہ وہ اس کا شکر ادا کرے اور انسانوں کی بہتری کا خیال رکھے اور اگر کوئی ایسا نہ کرے اور الٹا ظلم شروع کر دے تو پھر خدا تعالیٰ اس سے وہ نعمتیں چھین لیتا ہے اور عذاب کرتا ہے۔

فرمایا: سب سے مقدم اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں زندگی دی، صحت دی، تندرستی بخشی، امن دیا اور اشاعت دین کے سامان مہیا کر دیے اور حقیقتاً سچی بات یہی ہے کہ اگر خدا کی نعمتوں کا شکر کرنا چاہیں تو ممکن نہیں کہ اس کی مہربانیوں اور احسانوں کا شمار کر سکیں۔

مسلمانوں اور حضرت مسیح موعودؑ کے ماننے والوں کو اللہ تعالیٰ کا بہت شکر گزار ہونا چاہیے کہ اس نے ہمارا شمار اس دین میں کیا، ہمیں اس زمانہ میں لایا جس کا انتظار کرتے کرتے ہمارے آباؤ اجداد وفات پا گئے۔ خدا تعالیٰ کا فضل ہی ہے جس نے ہمیں حقیقی اسلام کی طرف کھینچا، اسلام بڑی نعمت ہے اس کی قدر کرو اور شکر کرو۔ اس رحمٰن خدا نے بغیر کسی استحقاق کے ہماری جسمانی ضرورت کی تمام چیزوں کو پیدا فرمایا اور پھر ہماری روحانی تعلیم کیلئے انبیاء کو بھیجا اور اپنی پہچان کا راہ دکھایا اور ہمیں فکری اور عقلی غلطیوں سے محفوظ رکھا۔ حضرت مسیح موعودؑ اپنے ماننے والوں کے بھی بڑے شکر گزار ہوتے۔ اگر ہمیں اللہ کی راہ میں دکھ بھی مل رہے ہیں تو وہ بھی ہماری سعادت ہے کہ خدا نے ہمیں اس قابل سمجھا کہ اس کی راہ میں ہم سے دکھ کا سلوک کیا جائے۔ مولوی صاحبان نے آپ کی سخت مخالفت کی لیکن خدا نے آپ سے تائید کے وعدے فرمائے اور پورے فرمائے اور فرماتا چلا جا رہا ہے۔ پھر اس نبی کے صادق ہونے میں کیا شک رہ جاتا ہے۔

آپ گھر میں بچوں کو بھی شکر گزاری کی نصیحت فرماتے۔ اگر کسی کے کام سے انسانیت کو فائدہ پہنچ رہا ہوتا تو اس پر انسان اور خدا کے حضور شکر گزار ہوتے۔